REGD. No L 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل لاہور

فون ۲۹۷۹

قیمت ۱؍

ہفتہ ۲۴ ذوالحجہ ۱۳۶۹ھ

جلد ۳۸/۴ | ۷ اخاء ۱۳۲۹ ہش | ۷ اکتوبر ۱۹۵۰ء | نمبر ۲۳۰

اخبارِ احمدیہ

رتن باغ لاہور۔ ۶ اکتوبر۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو کھانسی کی شکایت بدستور ہے۔ اور پاؤں میں کل سے درد نقرس کی تکلیف پھر شروع ہو گئی ہے۔ احباب حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔

رتن باغ لاہور۔ ۶ اکتوبر۔ حضرت ام المومنین اطال اللہ بقاءہا کو نزلہ کی شکایت ہے جس کی وجہ سے بدن اور کمر میں درد ہے۔ احباب حضرت ام المومنین کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

رتن باغ لاہور۔ ۶ اکتوبر۔ مکرم نواب محمد عبد اللہ خاں صاحب کی طبیعت کل سے بہتر ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے موصوف کو خاص دعاؤں میں یاد رکھیں۔

ولادت۔ رتن باغ لاہور۔ ۶ اکتوبر۔ حضرت مکرمہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ رقمطراز ہیں۔

"ابھی ابھی تار سے معلوم ہوا ہے کہ میری لڑکی عزیزہ محمودہ بیگم (بیگم ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب) کے ہاں تیسرا لڑکا تولد ہوا ہے۔ نومولود حضرت سیدنا خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ کا پوتا ہے۔ احباب بچے اور اس کی والدہ کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ اور کہ خدا تعالیٰ نووارد کو خاندان اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کے لئے نافع اور بابرکت وجود بنائے۔"

دُور۔ دُور سے

حیدر آباد سندھ۔ ۶ اکتوبر۔ اگر مقامی میونسپلٹی کے چیف انجنیئر کی سکیم منظور ہو گئی اور اس پر مجوزہ پروگرام کے مطابق بلا تاخیر عمل ہونا شروع ہو گیا۔ تو ۱۹۵۴ء کے اواخر تک حیدر آباد کے عوام کو گدلے پانی سے نجات مل جائے گی۔ آپ نے ڈیڑھ لاکھ گیلن پینے کا پانی صاف کرنے کے متعلق ۲۱ لاکھ روپے کا ایک خاکہ پیش کیا ہے۔

بیروت۔ ۶ اکتوبر۔ عربوں کی ایک اور جماعت کو جن میں مرد۔ بچے اور عورتیں بھی شامل ہیں۔ اسرائیلی علاقے سے نکال دیا گیا ہے۔ لبنانی حکومت اس بارے میں باضابطہ احتجاج کر رہی ہے۔

ٹوکیو۔ ۶ اکتوبر۔ اقوام متحدہ کی فوجوں نے ۳۸ ویں خط متوازی کو عبور کرنے کی تیاریاں شروع کر دی ہیں اندازہ کے مطابق ۱/۲ ۱ لاکھ پر مشتمل فوج اس مصنوعی سرحد کو عبور کرنے پر مامور کی جائے گی۔

وائنا۔ ۶ اکتوبر۔ آسٹریا کے ہزیمت خوردہ اشتراکیوں نے ہڑتالوں کے ذریعہ آسٹریا کو مفلوج کر دینے کے متعلق اپنے دعووں کو ثابت کرنے کے لئے کل وائنا کے علاقے کے روسی منطقہ میں دہشت انگیزی شروع کر دی ہے۔

لیک سکیس۔ ۶ اکتوبر۔ مصری وزیر خارجہ جو لنڈن سے واپس جانے سے پہلے مسٹر بیون سے ملے تھے آئندہ ہفتہ کے آخر میں مسٹر ایچی سن سے ملنے واشنگٹن جا رہے ہیں۔

جکارتا۔ ۶ اکتوبر۔ جمہوریہ انڈونیشیا کے صدر مسٹر سکارنو نے بنیڈونگ میکاسر اور دیگر انڈونیشی علاقوں میں بغاوت وغیرہ کرانے کا الزام ولندیزی حکومت پر لگایا ہے۔

مصائب سے ہراساں ہونے کی بجائے انہیں اپنی ترقی کا ذریعہ سمجھو حتی کہ خدا تعالیٰ کی غیرت جوش میں آجائے

وہ شخص مبارک ہے جسے خدا تعالیٰ کی راہ میں موت نصیب ہو۔ ایسے لوگوں کو مُردہ مت کہو وہ زندہ ہیں اور ہمیشہ زندہ رہیں گے

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے احباب جماعت کو صبر و تحمل اور رجوع الی اللہ کی تلقین

لاہور۔ ۶ اکتوبر۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج خطبہ جمعہ میں معاندین احمدیت کی اشتعال انگیزیوں پر احباب جماعت کو صبر و تحمل اور رجوع الی اللہ کی تلقین کرتے ہوئے فرمایا۔ اگر تم خدا تعالیٰ کے لئے اپنی زندگیوں میں پاک تبدیلی پیدا کرو گے تو زمین و آسمان کا خدا تمہاری خاطر دنیا بدل ڈالے گا۔ اور وہ لوگ جو آج تمہیں اذیتیں پہنچانے پر تلے ہوئے ہیں خود اپنی اصلاح کرنے پر مجبور ہو جائیں گے ۔۔۔ اوکاڑہ میں معاندین کی اشتعال انگیزی کے نتیجے میں ایک احمدی کی شہادت پر مختصر روشنی ڈالنے کے بعد حضور نے فرمایا۔ ان مصائب پر ہراساں مت ہو بلکہ انہیں اپنی ترقی کا ذریعہ سمجھو اور ان سے پورا پورا فائدہ اٹھانے کی کوشش کرو اور صبر و استقامت کا ایک ایسا اعلیٰ نمونہ دکھاؤ۔ کہ خدا تعالیٰ کی غیرت جوش میں آجائے۔ یاد رکھو تم ایک نبی کی جماعت ہو۔ اگر کوئی تمہیں ایک کوڑا مارے گا تو آسمانی کوڑا اس پر کھینچ جائے گا۔ اور اور اس وقت تک نہیں گرے گا۔ جب تک تمہارا بدلہ نہ لے لے۔ (باقی دوسرے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں)

سات افغان ایجنٹوں کی غیر مشروط سپردگی!

پشاور۔ ۶ اکتوبر۔ کل پارا چنار کے پولیٹیکل ایجنٹ کے روبرو کرم ایجنسی میں اینٹی پاکستان پراپگنڈہ کے لئے آئے ہوئے سات افغانوں نے غیر مشروط طور پر ہتھیار ڈال دیئے۔ انہوں نے بتایا کہ اب افغان حکومت نے نئی سکیم کے ماتحت مسلح فوجیوں کو سرحد پار بھیجنے کا پروگرام بنا لیا ہے۔ اس کے دو مقصد ہیں۔ اول۔ فوجی مصروف رہیں۔ اور دوسرے عوام کی توجہ سرحدی جھگڑوں کی طرف لگ جائے۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ آجکل افغانستان ایک تاریخی اقتصادی بدحالی کے دور میں سے گزر رہا ہے۔

مذہبی اکابر پر اشتراکیوں کے مظالم

ٹوکیو۔ ۶ اکتوبر۔ شمالی کوریا والے اشتراکیوں نے تین مہینوں تک سیئول پر قابض رہنے کے دوران میں کیتھولک پادریوں اور تمام دوسرے غیر ملکی پادریوں اور راہبہ عورتوں کو گرفتار کر لیا۔ ان پر تشدد کیا۔ تمام کیتھولک گرجوں پر قبضہ کر لیا۔ کیتھولک یتیم خانہ سے غذا اور دوسرا سامان چرا لیا۔ بشپ پیٹرک بائرن کو اشتراکی پولیس نے ان کے مکان سے کھینچ کر باہر نکالا۔ انہیں جیل میں ڈال دیا۔ انہیں بھوکا رکھا۔ ان کے ساتھ چھ غیر ملکی راہبہ عورتیں اور بیس غیر ملکی پادری تھے جن کے متعلق اس کے بعد سے کوئی خبر

پاکستان دستور ساز نے بنیادی حقوق کی کمیٹی کی رپورٹ منظور کر لی!

کراچی۔ ۶ اکتوبر۔ آج مجلس دستور ساز نے بنیادی حقوق کی کمیٹی کی رپورٹ منظور کر لی۔ بحث کے شروع میں خان لیاقت نے تجویز پیش کی کہ چھوت چھات کے دور کرنے کی پالیسی کو اصول رکھنے کی بجائے بنیادی حقوق میں شامل کر لیا جائے۔ اس پر چار غیر مسلم ارکان ایوان نے تقریریں کیں اور اس کے بعد مسلم ارکان نے بھی خان لیاقت نے ان سب سے اتفاق کرتے ہوئے کہا۔ واقعی کمیٹی نے جو اس بات کو حقوق میں شامل نہیں کیا تو اس کا مقصد محض اس بات سے ہی بچنا تھا۔ کہ کہیں ہندو ارکان اسے اپنے مذہب میں مداخلت نہ سمجھ لیں۔ اگر آپ لوگ متفق ہیں تو یہ بات آپ کی ذمہ داری پر شامل کر لی جاتی ہے۔ اس پر آپ کی یہ تجویز پاس ہو گئی۔ کہ جو شخص اس جرم کا مرتکب ہو گا اسے قانون کی رو سے سزا بھی دی جائے گی۔ آج اجلاس کے خاتمے سے پہلے ایوان نے کمیٹی کی رپورٹ منظور کر لی۔

طلبہ کے لئے لازمی فوجی تربیت

کراچی۔ ۶ اکتوبر۔ حکومت سندھ صوبے کے تمام سکولوں اور کالجوں میں فوجی تربیت کو لازمی قرار دے رہی ہے۔ محکمہ تعلیم اس سلسلے میں ایک جامع و نافع سکیم تیار کر چکا ہے۔ امید کی جاتی ہے کہ پندرہ دن کے اندر اندر اس سکیم سے متعلقہ آرڈی نینس معرض وجود میں آجائیگا۔

پاکستان پولینڈ سے کوئلہ منگوا رہا ہے!

کراچی۔ ۶ اکتوبر۔ پاکستان اور پولینڈ میں جو معاہدہ ہوا ہے۔ اس کی رو سے پاکستان پولینڈ کو ۱۵۰۱۵ ٹن پٹ سن۔ کپاس اور چاول دیگا۔ جو کل ۱۷ لاکھ ۵۰ ہزار کی مالیت کے ہوں گے۔ اور پولینڈ سے کپڑا کیمیاوی اشیاء۔ کوئلہ۔ سائیکل کے پرزے اور دیگر ملکی مشینیں درآمد کرے گا۔ جو کل ۶۵ لاکھ ۷۵ ہزار کی مالیت کے ہوں گے۔

نور الامین کی پریس کانفرنس

کراچی۔ ۶ اکتوبر۔ آج یہاں پریس کانفرنس مسٹر نور الامین نے اعداد و شمار کی روشنی میں بتایا کہ صوبے سے گئے ہوئے ۳/۴ ہندو واپس آچکے ہیں۔ اور باقی آرہے ہیں لیکن جو مسلمان واپس گئے ہیں انہیں ابھی تک لیا نہیں گیا۔ آپ نے اس امر پر افسوس کا اظہار کیا کہ کلکتے کے اخبارات آئے دن شر انگیز خبریں چھاپتے رہتے ہیں۔

محمود احمد پرنٹر پبلشر نے پاکستان ٹائمز پریس سے چھپوا کر ۳ میکلیگن روڈ سے شائع کیا

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

روزنامہ الفضل ——— لاہور
۷ اکتوبر سنہ ۵۰ء

اوکاڑہ کو میدانِ فساد کیوں بنایا؟

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کل ہم نے الفضل میں اوکاڑہ کے احراری فتنہ کے متعلق مودودی صاحب کے ترجمان "تسنیم" اور احراریوں کے ترجمان "آزاد" کے متضاد بیان نقل کئے تھے۔ قارئین کرام نے محسوس کیا ہوگا۔ کہ دونوں نے اپنی اپنی جگہ اصل صحیح واقعات پر پردہ ڈالنے اور فساد کا الزام غریب احمدیوں پر دھرنے کی ناکام کوشش کی ہے۔ دونوں نے اپنی اپنی جگہ خوب سوچ سمجھ کر اور ہر پہلو پر غور و خوض کرکے بیان لکھے ہیں۔ لیکن جس وقت وہ زیادہ سے زیادہ غور و خوض کرکے جھوٹ اور سچ کا مرکب تیار کر رہے تھے۔ اسی وقت آسمان کے فرشتے ان پر ہنس رہے تھے۔ کیونکہ انہیں علم تھا۔ کہ دونوں کے قلم دراصل تقدیر کے ہاتھ میں ہیں۔ اور دونوں کے دماغوں پر الٰہی تصرف حاوی ہے۔ دونوں نے جو کچھ لکھا۔ سامنے ہے۔ جھوٹ کا پردہ اتنا شفاف ہے۔ کہ سچائی دونوں کے اندر سے جھلک رہی ہے۔ اور پکار پکار کر ظالموں کے ظلم اور مظلوموں کی بے بسی کا اعلان کر رہی ہے۔ اگر دل میں خدا کے خوف کا ایک ذرہ بھی ہو۔ تو انسان اس ذرا سے تصرفِ الٰہی سے بہت بڑی عبرت حاصل کرسکتا ہے۔ خیر

یہ تو ہم نے دونوں کے باہمی تضاد کے لحاظ سے عرض کیا ہے۔ ورنہ حقیقت یہ ہے۔ کہ اگر دونوں بیانوں کا مقابلہ نہ بھی کیا جائے۔ اور الگ الگ بھی دیکھا جائے۔ تو ایک معمولی سمجھ کے انسان کے لئے بھی کچھ مشکل نہیں۔ کہ وہ ان میں سفید جھوٹ کو فوراً نہ بھانپ جائے۔ دونوں بیانوں خاصکر احراریوں کے بیان سے ایک بات جو سورج کی طرح روشن ہے وہ یہ ہے۔ کہ اوکاڑہ میں یہ فساد ایک پہلے سے سوچی اور سمجھی ہوئی تجویز کے مطابق برپا کیا گیا ہے۔ آزاد لکھتا ہے

"مرزائی مبلغوں نے اوکاڑہ کے مسلمانوں کو چیلنج کیا۔ کہ وہ تبلیغ کے لئے دیہات کا دورہ کرنے گئے ہیں۔ اگر ہمت ہے۔ تو مقابلہ کرو۔"

احمدی خدا کے فضل سے ہمیشہ تبلیغ کرتے رہتے ہیں۔ اور سال میں دو دن خاص طور پر تبلیغ کرتے ہیں۔ احمدی اچھی طرح جانتے ہیں۔ کہ احراری مسلمانوں کو احمدیوں کے خلاف برانگیختہ کرتے رہتے ہیں۔ کیا دنیا میں کوئی ایسا انسان ہے۔ جو یہ باور کرسکتا ہے۔ کہ احمدیوں نے خاص طور پر چیلنج دیکر تبلیغ شروع کی ہوگی۔ کیا کوئی باور کرسکتا ہے۔ کہ چند احمدیوں نے سارے شہر کے مسلمانوں کو چیلنج دیا ہو۔ خواہ ان کی پشت پر بیسیوں ڈپٹی کمشنر ہوں۔ اصل بات یہ ہے۔ کہ اتفاق سے ضلع کا ڈپٹی کمشنر ایک احمدی ہے۔ اور جب سے وہ ضلع میں آیا ہے۔ اس وقت سے فسادی عنصر اس کو بدنام کرنے کے لئے ایڑی چوٹی کا زور لگا رہا ہے۔ اوکاڑہ کو فتنہ و فساد کا میدان بنانے کی وجہ ہی یہ ہے۔ کہ وہ جو کچھ بے اعتدالیاں بھی کریں گے۔ ان کے عواقب سے بچنے کے لئے یہ دفاع خوب کارگر ثابت ہوسکتا ہے۔ کہ ڈپٹی کمشنر احمدی ہونے کی وجہ سے ان کے ساتھ تعصب سے پیش آرہا ہے۔ اس پردے میں وہ احمدیوں کو زیادہ سے زیادہ نقصان بھی پہنچا سکیں گے۔ اور ڈپٹی کمشنر کو بھی خوب بدنام کرسکیں گے۔ احمدی ڈپٹی کمشنر اپنی بدنامی کے خوف سے حکومت کی مشینری کو اس سختی سے کام میں نہ لاسکے گا۔ جو فساد کی روک تھام کے لئے ضروری ہے۔ اسی لئے آزاد لکھتا ہے۔ کہ

"یہ بات تو مرزائی حضرات عام طور پر کہتے پھرتے ہیں۔ کہ ڈپٹی کمشنر ہمارا ہے۔ اب ہم اس ضلع میں من مانی کارروائیاں کریں گے۔"

بظاہر یہ بات ایسی ہے۔ کہ شاید ایک بچے کی طرف بھی منسوب کرنا عجیب ہو۔ اور سنجیدہ طبقہ احراریوں کی اس کچی اور خام افترا پر ہنس دے۔ لیکن جو لوگ احراریوں کی ذہنیت کو جانتے ہیں۔ وہ سمجھتے ہیں۔ کہ سادہ دل عوام کو بھڑکانے کے لئے ایسی کچی باتیں بھی بڑا ہتھیار ہیں۔ وہ تو صرف فوری ہنگامہ آرائی چاہتے ہیں۔ ان کو سچ اور جھوٹ سے کوئی غرض نہیں۔ وہ جانتے ہیں۔ کہ انہیں تو صرف سادہ دل عوام کے دلوں میں احمدیوں کے خلاف نفرت کا جذبہ ابھارنا ہے۔ خواہ وہ دیرپا نہ ہو۔ اسی لمحہ جوش میں عوام سے جو چاہیں کرا لیں گے۔

الغرض اوکاڑہ میں احراری فتنہ طرازی کا نقطہ مرکزی احمدی ڈپٹی کمشنر ہے۔ انہوں نے سازش کرتے وقت کہا۔ کہ یہ موقع ہے اوکاڑہ میں من مانی کرلو۔ ہمارا عذر بنا بنایا ہے۔ ہم کہیں گے۔ کہ احمدیوں نے ڈپٹی کمشنر کی شہ پر مسلمانوں کو چیلنج دیا۔ . . . . اور اس کا رعب ڈال کر لوگوں کو زبردستی تبلیغ کرتے تھے۔ اس طرح "بیک کرشمہ دو کار" اپنی من مانی بھی کرلیں گے اور اپنی بداعمالیوں کا سارا بوجھ بھی احمدیوں کے کندھوں پر جا پڑیگا۔

مخالفین ہمیشہ صداقت کے خلاف ایسی کچی اور خام باتوں کا ہی سہارا لیتے چلے آئے ہیں۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

تقویٰ سے کام لو ایسا نہ ہو کہ تم خدا سے لڑنے والے ٹھہرو

"اے قوم کے بزرگو! اور دانشمندو! ذرا ٹھنڈے ہو کر واقعات پر غور کرو۔ کیا یہ واقعات کاذبوں سے ملتے ہیں۔ یا سچوں سے کبھی کسی نے سنا کہ کاذب کے لئے آسمان پر نشان ظاہر ہوئے۔ کبھی کسی نے دیکھا کہ کاذب اپنے عجوبوں میں صادقوں پر غالب آسکا۔ کیا کسی کو یاد ہے کہ کاذب اور مفتری کو افتراء کے دن سے پچیس ۲۵ برس تک مہلت دی گئی جیسا کہ اس بندہ کو۔ کاذب یوں ملا جاتا ہے جیسے کھٹمل۔ اور ایسا نابود کیا جاتا ہے جیسا کہ ایک بلبلہ۔ اگر کاذبوں اور مفتریوں کو اتنی مدتوں تک مہلت دی جاتی۔ اور صادقوں کے نشان ان کی تائید کے لئے ظاہر کئے جاتے۔ تو دنیا میں اندھیر پڑ جاتا۔ اور کارخانہ الوہیت بگڑ جاتا۔ پس جب تم دیکھو کہ ایک مدعی پر بہت شور اٹھا۔ اور اسکی مخالفت کی طرف دنیا جھک گئی۔ اور بہت آندھیاں چلیں۔ اور طوفان آئے۔ پر اس پر کوئی زوال نہ آیا۔ تو فی الفور سنبھل جاؤ۔ اور تقویٰ سے کام لو۔ ایسا نہ ہو۔ کہ تم خدا سے لڑنے والے ٹھہرو۔

صادق تمہارے ہاتھ سے کبھی ہلاک نہیں ہوگا۔ اور راستباز تمہارے منصوبوں سے تباہ نہیں کیا جائیگا۔ تم بدقسمتی سے بات کو دور تک مت پہنچاؤ۔ کہ جس قدر تم سختی کرو گے۔ وہ تمہاری طرف ہی عود کرے گی۔ اور جس قدر اسکی رسوائی چاہو گے۔ وہ الٹ کر تم پر ہی پڑے گی۔ اے بدقسمتو! کیا تمہیں خدا پر بھی ایمان ہے یا نہیں؟ خدا تمہاری مرادوں کو اپنی مرادوں پر کیونکر مقدم رکھ لے۔ اور اس سلسلہ کو جس کا قدیم سے اس نے ارادہ کیا ہے۔ کیونکر تمہارے لئے تباہ کر ڈالے تم میں سے کون ہے۔ جو ایک دیوانہ کے کہنے سے اپنے گھر کو مسمار کر دے۔ اور اپنے باغ کو کاٹ ڈالے اور اپنے بچوں کا گلا گھونٹ دے۔ سوائے نادانوں اور خدا کی حکمتوں سے محروموں! یہ کیونکر ہو کہ تمہاری احمقانہ دعائیں منظور ہو کر خدا اپنے باغ اور اپنے گھر اور اپنے پروردہ کو نیست و نابود کر ڈالے۔ ہوش کرو۔ اور کان رکھ کر سنو۔ کہ آسمان کیا کہہ رہا ہے۔ اور زمین کے وقتوں اور موسموں کو پہچانو۔ تا تمہارا بھلا ہو۔ اور تا تم خشک درخت کی طرح کاٹے نہ جاؤ۔ اور تمہاری زندگی کے دن بہت ہوں۔ بیہودہ اعتراضوں کو چھوڑ دو۔ اور ناحق کی نکتہ چینیوں سے پرہیز کرو۔ اور فاسقانہ خیالات سے اپنے تئیں بچاؤ" (سراج منیر صـ ۲)

احباب جماعت سے حضور ایدہ اللہ کا خطاب

(بقیہ صفحہ اول)

دشمن اپنی کثرت پر گھمنڈ کرسکتا ہے۔ وہ اپنی جمعیت اور اپنے زور بازو پر اکڑ سکتا ہے لیکن خدا تعالیٰ تمہارے ساتھ ہے۔ اسکی طاقت اور اس کی حکومت تمام زمینوں اور آسمانوں پر ہے۔ وہ تمہیں اسی طرح بچائے گا اور کامیاب و کامران کرے گا۔ جس طرح وہ پہلے تمہاری نصرت فرماتا رہا ہے۔——— حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مزید فرمایا۔

انبیاء کرام ع کی جماعتوں کو بڑے بڑے مصائب میں سے گزرنا پڑتا ہے۔ مصائب تم پر بھی آئیں گے۔ ہوسکتا ہے۔ مخالفین اپنی طرف سے کوئی کسر اٹھا نہ رکھیں۔ وہ تمہیں قتل بھی کریں۔ اور تمہارے گھروں کو بھی آگ لگائیں۔ لیکن ان تمام مظالم کے باوجود تم ترقی کرتے چلے جاؤ گے۔ یہ نہیں ہوسکتا۔ کہ تمہارا قدم ترقی کی طرف نہ اٹھے۔ حضور نے فرمایا۔ آخر ہم ایک سے دو۔ دو سے چار اور پھر سینکڑوں سے ہزار اور ہزاروں سے لاکھ ہوئے ہیں۔ اسی طرح خدا تعالیٰ کے فضل سے ہم آگے ہی آگے بڑھتے چلے جائیں گے۔ اور دنیا کی کوئی طاقت ہمیں آگے بڑھنے سے نہیں روک سکے گی۔ دنیا میں موت ہر ایک کے لئے مقدر ہے۔ لیکن وہ شخص مبارک ہے۔ جسے خدا تعالیٰ کی راہ میں موت نصیب ہو۔ مرنے اور خدا تعالیٰ کی راہ میں جان قربان کرنے میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔ جو خدا تعالیٰ کی راہ میں قربان ہوتا ہے۔ وہ ہمیشہ ہمیش کی زندگی پا لیتا ہے۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ ایسے لوگوں کو مردہ مت کہو۔ وہ زندہ ہیں اور ہمیشہ زندہ رہیں گے۔

حضور نے خطاب جاری رکھتے ہوئے فرمایا۔ اگر ان مشکلات میں سے سرخرو ہو کر نکلنا چاہتے ہو۔ تو دعاؤں میں لگ جاؤ۔ شب بیداری کرو۔ تہجد میں پڑھ پڑھ کر اور صبر و استقامت دکھا کر اپنے مولا کو راضی کرلو۔ پھر تمہیں کوئی اذیت گزند نہیں پہنچا سکے گی۔ اور خدا تعالیٰ کی نگاہ میں تم فائز المرام قرار پاؤ گے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے آج مسجد احمدیہ بیرون دہلی دروازہ میں خطبہ جمعہ پڑھایا۔ کھانسی کی تکلیف اور پاؤں میں درد نقرس کے باعث حضور ایک ہاتھ سے چھڑی اور دوسرے ہاتھ سے ... کا سہارا لیتے ہوئے مسجد میں تشریف لائے اور نماز ...

Digitized by Khilafat Library Rabwah

براعظم افریقہ میں احمدی مبلغین کی تبلیغی سرگرمیاں

روزنامہ "مغربی پاکستان" کی اپیل کا عملی جواب

(از مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری مبلغ انچارج سیرالیون مغربی افریقہ حال لاہور)

اسلام ایک تبلیغی مذہب ہے اور کون نہیں جانتا کہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرنا اور پیغام توحید ورسالت دوسروں تک پہنچانا بلا استثنا ہر مسلمان مرد وعورت کے اولین فرائض میں داخل ہے۔ قرونِ اولیٰ میں دنیا کے ہر گوشے میں اسلام کے پھیل جانے کا اصل سبب بھی یہی تھا اور آج بھی انشاءاللہ اسی طریق سے مسلمانوں کو کامیابی اور فتح نصیب ہو گی۔

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو اس امر کی طرف متوجہ کرنے کے لئے حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا عمل ان کے سامنے پیش کرتا ہوا فرماتا ہے قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِيْٓ اَدْعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ عَلٰى بَصِيْرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِيْ الخ کہ اے نبی (صلے اللہ علیہ وسلم) تو ان کو اپنی کامیابی کا گر اور راز بتا دے اور کہہ دے کہ بھئی میرا تو یہ سیدھا سادھا طریق ہے جو میرے اللہ نے مجھے سکھایا ہے کہ ادعوا الی اللہ میں لوگوں کو اللہ تعالیٰ کی طرف بلاتا ہوں کیونکہ میری بعثت کا مقصد ہی دنیا کو اللہ تعالیٰ تک پہنچانا اور اس کی توحید ان کے دلوں پر قائم کرنا ہے۔ اس لئے میں اور میری سچی پیروی کرنے والے اس پیغام الہٰی کی سچائی اور سودمندی اور اپنی کامیابی کے بارے میں یقین اور بصیرت کے مقام پر قائم ہیں۔ پس اگر تم بھی انہیں دینی اور دنیوی انعامات کے مستحق ہونا چاہتے ہو تو پھر هٰذِهٖ سَبِيْلِيْ لو یہ ہے میرا طریق اور نمونہ اس پر عمل کرو۔ حدیث شریف میں بھی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ کسی نفس کا ہدایت پا جانا سرخ اونٹ صدقے میں دے دینے سے بھی زیادہ بہتر اور موجب ثواب ہے۔

پس جس طریق سے اللہ تعالیٰ نے حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کو قرونِ اولیٰ میں کامیابی عطا فرمائی اسی طریق سے آج بھی مسلمان ابدی فلاح وکامیابی اور دنیا پر غلبہ حاصل کر سکتے ہیں اور وہ طریق اوپر کی آیت کی روشنی میں دنیا کے لوگوں کو اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلانا یا بالفاظِ دیگر تبلیغ اسلام ہے لیکن افسوس آج امتِ مسلمہ نے اس اہم فریضے .... اور اپنی کامیابی کی اس مفتاحِ عظیم کو اپنے ہاتھوں سے کھو دیا ہے اور "بچہ بغل میں اور ڈھنڈورا شہر میں" کے مصداق بن کر غیر اسلامی طریقوں اور غیر قوموں اور دجال صفت لوگوں کی اندھا دھند تقلید کرتے ہوئے کامیابی اور ترقی کی اُمید لگائے بیٹھے ہیں۔

اخبار "مغربی پاکستان" کی تبلیغ اسلام کے لئے اپیل!

اس سلسلہ میں روزنامہ "مغربی پاکستان" مورخہ ۱۴ جولائی میں ایک لمبا مضمون شائع ہوا تھا جس کا عنوان "براعظم افریقہ نیّرِ توحید کا متلاشی ہے" تھا۔ اس مضمون میں افریقن ممالک میں اسلام کے خلاف عیسائی پادریوں کی کوششوں کے ذکر کے علاوہ یہ لکھا تھا کہ افریقن باشندے طبعی طور پر اسلام کی طرف زیادہ مائل ہیں اور اس وقت وہاں کے مسلمانوں کو ایسے قابل مبلغین اسلام کی اشد ضرورت ہے جو وہاں جا کر ان لوگوں کو عیسائیت کے اثر سے بچائیں اور بروقت پہنچ کر انہیں نیّرِ توحید سے منور کریں اور اللہ تعالیٰ کے دین کی خاطر وہاں کی ملکی مشکلات کو برداشت کر کے اپنی تبلیغی جد وجہد کے ذریعہ جگہ بجگہ اسلام کا جھنڈا گاڑتے جائیں۔ پھر پاکستان کے مسلمان علماء کو خاص طور پر اپیل کرتے ہوئے لکھا کہ:-

"قیام پاکستان نے مبلغین اسلام کیلئے عجیب وغریب مواقع پیدا کر دیئے ہیں کہ وہ براعظم افریقہ میں پھیل جائیں۔ اور نور اسلام کے فدائی افریقن باشندوں کو آغوشِ اسلام میں سمیٹ کر مسلمانوں کی قوت میں فقید المثال اضافہ کر دیں۔ پس وقت ہے کہ اسلامی تبلیغی جماعتیں میدانِ عمل میں نکلیں اور

دہر میں نورِ محمدؐ سے اجالا کر دیں
نام اسلام کا کونین میں بالا کر دیں"

جہانتک عام مسلمانوں کو تبلیغ اسلام جیسے اہم کام پر آمادہ کرنے اور انہیں اپیل کرنے کا تعلق ہے جماعت احمدیہ ہمیشہ ایسی تحریکوں اور اپیلوں کی جن کا مقصد محض اور خالصتاً تبلیغ اسلام ہو تائید کرتی رہی ہے اور اخبار "مغربی پاکستان" کا یہ مضمون پڑھ کر میں نے دل میں خوشی محسوس کی کہ شکر ہے کہ ہمارے مسلمان بھائیوں کی رگوں میں باوجود صدیوں سے انحطاط کی طرف جانے کے اب تک ایسا خون موجود ہے جس میں تبلیغ اسلام کرنے اور بیرونی ممالک اور براعظموں کو محض کلمۂ توحید کی اشاعت کے لئے جانے کا کسی قدر جوش یا شوق پایا جاتا ہے۔

مگر با ایں ہمہ قابل افسوس امر تو یہ ہے کہ یہ شوق صرف ایک شوق اور خیال ہی بن کر رہ جاتا ہے اور ہماری یہ کُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ کہلانے والی قوم آج اپنے اندرونی اختلافات اور دنیاداری اور مغربیت پرستی میں اس قدر منہمک ہے کہ اسے اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ جیسی اہم ذمہ داری کی ادائیگی کی طرف ہزاروں اپیلوں اور تحریکوں کے باوجود بھی توجہ نہیں ہوتی۔

اس وقت دنیا میں لاکھوں مسلم انجمنیں سوسائٹیاں جماعتیں اور فرقے ہیں اور عرب وعجم میں کئی ممالک ایسے ہیں جو آزاد اور خودمختار اسلامی ممالک کہلاتے ہیں۔ اور آزادانہ طور پر غیر ممالک میں اسی طرح اسلام کی تبلیغ کرنے کا حق رکھتے اور کر سکتے ہیں جس طرح کہ ان کے اپنے اسلامی ملکوں میں عیسائی باہر سے آ کر صدیوں سے اپنے مذہب کی تبلیغ کر رہے اور لوگوں کو عیسائی بنا رہے ہیں۔ اسی طرح بیسیوں بادشاہ اور ہزاروں لاکھوں علماء وزراء۔ امراء۔ نواب سیٹھ۔ جاگیردار اور خان وغیرہ اس وقت ایسے ہیں جو پیدائشی طور پر مسلمان ہیں اور مسلمان کہلاتے ہیں مگر اس وقت تک ان میں سے کسی ایک کو بھی اسلام کی تبلیغ اور مختلف ممالک کے کمزور مسلمانوں کی تربیت کے لئے علماء ومبلغ تیار کرانے اور انہیں باقاعدہ ایسے ممالک میں بھیجنے کا انتظام کرنے کے لئے کوئی عملی قدم اٹھانے کا خیال پیدا نہیں ہوتا اور اپنی دولت کو لہو ولعب اور مغربی عیش وعشرت میں مخمور ہو کر ضائع کر رہے ہیں۔ حالانکہ ملکی ظاہری مقدرت کے اس وقت دنیا میں ہزاروں ایسے مسلمان امیر اور جاگیردار موجود ہیں جو اگر چاہیں تو ان میں سے ہر ایک دس دس بیس بیس مبلغوں کی تیاری اور تربیت اور حسب ضرورت باہر غیر مسلم ملکوں میں بھیجنے وغیرہ کا خرچ آسانی سے برداشت کر سکتا ہے۔

غور کا مقام ہے کہ ایک طرف تو یہ اسلامی حکومتیں اور بادشاہ علماء وزراء۔ امراء نواب اور دنیا کی دوسری بڑی بڑی مسلمان حکومتیں جماعتیں فرقے اور سوسائٹیاں ہیں جن میں سے کوئی ایک حزب بھی باوجود مقدرت اور ضرورت کے دنیا کے کسی غیر اسلامی ملک میں منظم تبلیغی ادارے قائم کرنے اور مبلغ ارسال کرنے کی طرف توجہ نہیں کرتا۔ حالانکہ دنیا اس وقت ہلاکت گمراہی اور بربادی کے گڑھے میں گرتی جا رہی ہے اور نورِ اسلام اور آبِ حیات کی پیاسی ہے۔ اور دوسری طرف مسلمانوں کی ایک چھوٹی سی جماعت جو دنیوی لحاظ سے ہر رنگ میں کمزور ہے اور تعداد اور رجال ومال اور طاقت غرضیکہ ہر طرح سے دوسروں کے مقابل پر ابھی آٹے میں نمک کے برابر بھی نہیں ہے۔ وہ صحابہ کرام کے نقش قدم پر چلتے ہوئے دنیا کے ہر براعظم اور ہر خطے میں ایک باقاعدہ اور منظم سکیم کے ماتحت تبلیغ اسلام کر رہی ہے جس کے اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایسے اچھے نتائج پیدا ہو رہے ہیں کہ جو اپنوں اور غیروں سب کی نظروں میں حیرت انگیز ہیں اور اسلام کے اشد ترین دشمن عیسائی لیڈر بھی یہ اعتراف کرنے پر مجبور ہو گئے ہیں کہ ساری دنیائے اسلام میں یہی ایک جماعت ہر ملک میں نہ صرف اسلام کا دفاع کر رہی ہے بلکہ عیسائیت کے مستحکم مراکز میں اسلام کی بنیادیں قائم کرنے میں مشغول ہے۔

براعظم افریقہ میں احمدی مبلغین

جس براعظم افریقہ میں تبلیغ اسلام کے لئے اخبار "مغربی پاکستان" نے اپیل کی ہے وہاں بھی خدا کے فضل سے ہر جگہ ہمارے مبلغ آج سے تقریباً ربع صدی پہلے سے تبلیغ کر رہے ہیں اور وہاں انہوں نے جگہ جگہ سینکڑوں مسجدیں۔ اسلامی مراکز۔ سکول اور مشن مضبوطی سے قائم کر رکھے ہیں۔ جن کے زیر تربیت سینکڑوں نئی اسلامی جماعتیں۔ صحیح اسلامی تعلیم وتربیت حاصل کر رہی ہیں اور ہزاروں کی تعداد میں عیسائی اور مشرک افریقن حلقہ بگوش اسلام ہو چکے ہیں۔ بلکہ وہاں کے احمدیہ مسلم سکولوں کے فارغ التحصیل سینکڑوں افریقن نوجوان اب خود نئے علاقوں میں بطور مبلغ استاد واعظ تاجر ملازم اور زمیندار وغیرہ اسلام کی مزید اشاعت اور استحکام کا موجب بن رہے ہیں۔

میں خود مغربی افریقہ میں تقریباً دس سال بطور مبلغ انچارج اور مینجر آف سکولز کام کرنے کے بعد چھٹی پر واپس آیا ہوا ہوں۔ اور اس کا عینی شاہد ہوں کہ گو آج بھی افریقہ میں مسلمان باشندوں کی مدد وتربیت اور تبلیغ کے کام کیلئے میدان اس قدر وسیع ہے کہ ایک ہزار مبلغ بھی وہاں کے حالات کے لحاظ سے کم ہے۔ مگر آج ان سب ممالک میں سوائے احمدی مبلغین کے کوئی مسلم سوسائٹی یا جماعت یا مبلغ تبلیغی کام نہیں کر رہا۔ گو ویسے تو ہر مسلمان مبلغ ہوتا ہے۔ اور اگر زبانی نہ بھی تو اس کی ہیئت اور حالت اور عبادت بھی عملی طور پر تبلیغ ہی ہوتی ہے۔ خدا کرے اب بھی مسلمانوں کو اسلام کی کامیابی کا یہ راز سمجھ میں آجائے اور وہ دنیا پر تبلیغی حملوں کے لئے اٹھ کھڑے ہوں۔

پس یہ امر غور طلب اور سوچنے سے تعلق رکھتا ہے کہ تمام دنیا میں اس قدر کثیر التعداد اور ہر طبقے اور درجے کے مسلمانوں اور ان کی مختلف منظم جماعتوں کی موجودگی کے باوجود صرف ایک

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ ہی کیوں اسلام کے اس بنیادی فریضہ کو ادا کر رہی ہے اور "ھذہ سبیلی" کے مطابق حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے بتائے ہوئے صحیح طریق اور اُسوہ پر کاربند ہے۔ کیا دوسروں پر یہ فریضہ فرض نہیں ہے؟ اور اللہ تعالےٰ نے دیگر لاتعداد کلمہ گو مسلمانوں کے ہوتے ہوئے آج صرف ایک ایسی جماعت کو اس مقدس کام کے لئے کیوں چن لیا ہے جس کو دنیائے اسلام میں کافر اور مرتد جماعت کہا جاتا ہے اور جس کے افراد کے خلاف دن رات قتل کے فتوے اور منصوبے گھڑے جاتے ہیں اور جنہیں ممبروں پر چڑھ کر دشمنانِ اسلام جھوٹے کذاب مفتری۔ غداران ملت اسلامیہ اور غدارانِ پاکستان قرار دیکر عوام کو انہیں دکھ دینے۔ بائیکاٹ کرنے اور قتل کر کے غازی بننے اور ثوابِ دارین حاصل کرنے کی تلقین کی جاتی ہے کیا اللہ تعالےٰ کا فعل یعنی ایسا اہم اور مقدس کام ان احمدی لوگوں کے سپرد کر دینا اور ہزاروں جماعتوں اور فرقوں میں سے صرف انہیں کو ایک ایسے کام کی سرانجام دہی کے لئے زیادہ موزوں سمجھنا جو اس نے اپنے سب سے پیارے رسول محمد صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ کہہ کر سپرد فرمایا تھا کہ "یاایھا الرسول بلغ ما انزل الیک من ربک فان لم تفعل فما بلغت رسالتہ"۔ کہ اے رسول جو تجھ پر اتارا گیا ہے اسے لوگوں تک پہنچا دے اور اگر تو نے ایسا نہ کیا تو گویا تو نے اپنی رسالت کا پیغام میری مخلوق تک نہ پہنچایا۔ کیا یہ امر سمجھنے کے لئے کافی نہیں ہے کہ کون سچے اور باعمل رسول خدا کی پیروی کرنے والے مسلمان ہیں!؟؟ احمدیوں کو کافر و مرتد اور غدار و مفتری وغیرہ کہنے والے احراری! یا کہ ناحق اس قسم کی گالیاں کھانے والے مظلوم احمدی!؟؟ ؎

کافی سوچنے کو اگر اہل کوئی ہے

گو یہ محض اللہ تعالےٰ کا فضل ہے کہ وہ جماعت احمدیہ کو حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی اتباع اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی قیادت و برکت سے اس زمانے میں امتِ مسلمہ کے دوبارہ احیاء اور ترقی کیلئے ایسی خدمات کی توفیق عطا فرما رہا ہے۔ جن کے نتیجہ میں سیاسی مفاد کے علاوہ دنیا کے مختلف ممالک میں لاتعداد افراد آغوشِ اسلام میں سمٹ کر مسلمانانِ عالم کی قوت میں نقید المثال اضافہ کا موجب بن چکے ہیں۔ "تاہم یاد رہے کہ ہم ان باتوں کا ذکر فخر کے طور پر یا کسی کو طعنہ دینے کی غرض سے ہرگز نہیں کر رہے بلکہ ان امور کے ذکر سے ہمارا مقصد صرف یہ ہے کہ ہمارے مخالفین کو اور ان دوستوں کو جنہیں ابھی تک حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو قبول کرنے کی سعادت نصیب نہیں ہوئی۔ اس امر کا احساس پیدا ہو کہ یہ سلسلہ کسی جھوٹے شخص کا قائم کردہ نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ درخت اپنے پھلوں سے پہچانا جاتا ہے اور اسلام کی تائید میں اس جماعت کے عملی اقدامات اور کارنامے اور پھر اللہ تعالےٰ کا اس سے سلوک ایسی علامات ہیں جو محض خدائی جماعتوں کا ہی خاصہ ہیں اور ایک جھوٹی اور غیر مخلص جماعت میں پائی جانی ناممکنات اور محال میں سے ہے۔

کاش اگر مسلمان اپنے پہلے بزرگوں اور ہندوستان کے گذشتہ اولیاء و اقطاب کی اتباع کرتے ہوئے برصغیر ہندوستان میں تبلیغی مہمیں اور کوششیں جاری رکھتے تو آج پاکستان و ہندوستان اور حیدر آباد وغیرہ کا سوال ہی نہ اٹھتا۔ اب بھی وقت ہے کہ ہم اسلام کے اس زریں کارگر اور جائز حربے کو استعمال میں لائیں اور ایک ملک کو کیا سارے عالم کو پاکستان بنا دیں۔ خدا تعالےٰ بھی انہیں کی مدد کرتا ہے جو پہلے آپ اپنی مدد کرتے ہیں۔

آخر میں ہم اسلام کے بعض اشد ترین مخالف عیسائی لیڈروں اور مسلمانوں میں سے احمدیت کے شدید مخالف علماء کی قلم سے نکلی ہوئی چند تحریریں پیش کرتے ہیں جن میں جماعت احمدیہ کے مبلغین کی اس برصغیر میں اور ممالک غیر میں تبلیغی خدمات اور سرگرمیوں کا صاف اور واضح الفاظ میں اعتراف کیا گیا ہے جو اس امر کا ناقابلِ انکار ثبوت ہے۔ کہ اخبار "مغربی پاکستان" یا دیگر اسلامی حلقوں کی طرف سے تبلیغ کے نام پر اپیلوں اور تحریکوں کا عملی جواب اب برّ اعظم افریقہ و یورپ وغیرہ میں صرف جماعت احمدیہ ہی دے رہی ہے۔

(۱) مشہور امریکن پادری اور رسالہ مسلم ورلڈ کے ایڈیٹر ڈاکٹر زویمر جو اسلامی ممالک کی سیاحت کرتے ہوئے ایک دفعہ قادیان بھی آئے تھے لکھتے ہیں کہ:۔

"مسلمانوں کے قدیم فرقے جو یورپین قوموں سے کھلے جنگ کے حامی تھے۔ ایک ایک کر کے میدان سے ہٹ گئے ہیں اور ان کی جگہ اب فرقہ احمدیہ لے رہا ہے۔ جس نے لیگوس نائیجیریا (مغربی افریقہ) کے مرکز سے تمام فرانسیسی مغربی افریقہ پر اثر جما لیا ہے"۔ (رسالہ مسلم ورلڈ)

(۲) "سیرالیون مغربی افریقہ کے امریکن ... عیسائی مشن کے ایک ذمہ وار پادری مسٹر "ڈیو ڈکار" نے وہاں کے مسلمانوں کے خاص حالات اور اسلام اور عیسائیت کا مقابلہ کرتے ہوئے جماعت احمدیہ کے مبلغین کی اسلام کی تائید میں تبلیغی اور تعلیمی کوششوں اور نتیجۃً اپنے مشن کے بند ہونے کا اعتراف کرتے ہوئے لکھتے ہیں:۔

"موجودہ حالات میں یہ بہتر ہوگا کہ ان لوگوں (یعنی سیرالیون کے باشندوں کو) اسلام کی طرف جھکاؤ کے باعث اب چھوڑ دیا جائے۔ کیونکہ یہ پہلے سے اسلام کی طرف میلان رکھتے ہیں۔ اسلام نے ایک اعلےٰ عملی ضابطہ پیش کیا ہے اور اخلاقی اعتبار سے کوئی معقول وجہ نظر نہیں آتی کہ عیسائیت اسلام کی مضبوط بنیادوں کے خلاف کیوں دائمی لیکن نتیجۃً ناکام جنگ جاری رکھے اس نوعیت کی جنگ اب تک جاری ہے اور دونوں طرف سے تعلیماتی جدوجہد کا دباؤ انتہائی درجہ پر ہے۔ کیونکہ کچھ عرصہ سے جماعت احمدیہ کے ذریعہ جو اسلامی کمک یہاں پہنچی ہے روکوپر کے نواحی علاقہ میں اس جماعت کی مضبوط مورچہ بندی ہوگئی ہے اور اب عیسائیت کے مقابلہ میں تمام تر کامیابی اسلام کو نصیب ہو رہی ہے۔

مثال کے طور پر اس مقابلہ کی صف آرائی کے نتیجہ میں تھوڑا عرصہ ہوا کہ جھیبا میں امریکی (عیسائی) مشن کو بند کرنا پڑا ہے"۔

(اخبار ریفیٹ افریقن فروری ۱۹۴۷ء)

(۳) احمدیت کا مشہور معاند اخبار "زمیندار" لکھتا ہے :۔

"ہم مسلمانوں سے دریافت کرنا چاہتے ہیں کہ دنیا میں اپنے دینِ مقدس کو پھیلانے کیلئے وہ کیا کر رہے ہیں؟ ہندوستان میں سات کروڑ مسلمان آباد ہیں۔ کیا ان کی طرف سے ایک بھی قابلِ ذکر تبلیغی مشن مغربی ممالک میں کام کر رہا ہے؟ گھر بیٹھ کر احمدیوں کو برا بھلا کہہ لینا نہایت آسان ہے۔ لیکن اس سے کوئی انکار نہیں کر سکتا کہ یہی ایک جماعت ہے جس نے اپنے مبلغین انگلستان اور دیگر یورپین ممالک میں بھیج رکھے ہیں کیا ندوۃ العلماء دیوبند فرنگی محل اور دوسرے علمی اور دینی مرکزوں سے یہ نہیں ہو سکتا کہ وہ بھی تبلیغ و اشاعتِ حق کی سعادت میں حصہ لیں؟ کیا ہندوستان میں ایسے متمول نہیں جو چاہیں تو بلا دقت ایک ایک مشن کا خرچ اپنی گرہ سے دے سکتے ہیں۔ یہ سب کچھ ہے لیکن افسوس کہ عزیمت کا فقدان ہے"۔ (دسمبر ۲۶ء)

پھر لکھتا ہے :۔

"مسلمانو! جماعت احمدیہ اسلام کی انمول خدمت کر رہی ہے۔ جو ایثار اور کمربستگی۔ نیک نیتی اور توکل علی اللہ ان کی جانب سے ظہور میں آیا ہے وہ اگر موجودہ زمانہ میں بے مثال نہیں تو بے انداز عزت اور قدردانی کے قابل ضرور ہے۔ جہاں ہمارے مشہور پیر اور سجادہ نشین حضرات بے حس و حرکت پڑے ہیں اس اولوالعزم جماعت نے عظیم الشان خدمت کر کے دکھا دی ہے"۔

(زمیندار ۲۷ جون ۱۹۳۳ء)

پس مبارک ہے وہ شخص جو حقیقت اور سچائی کو پہچان کر اس خدائی سلسلہ اور الٰہی جماعت کے نظام میں منسلک ہو جائے اور احراری صفت لوگوں کے اس جماعت کے خلاف جھوٹے اور بے بنیاد پراپیگنڈے سے متاثر نہ ہو۔

قرآن کریم نے اس بارے میں کیا ہی اچھا اصول بیان فرمایا ہے کہ افمن یھدی الی الحق ان یتبع امن لا یھدی کہ جو شخص یا جماعت کلمہ توحید کی اشاعت اور دنیا میں تبلیغ و ہدایت کرتا ہے وہ زیادہ اس امر کا مستحق ہے کہ اس کی پیروی کی جائے یا وہ جو یہ کام نہیں کرتا۔ گویا اللہ تعالےٰ کا بھی یہی حکم ہے کہ جو جماعت منظم طور پر ایک نظام اور ایک امام کی قیادت میں دنیا میں تبلیغ اسلام کر رہی ہو۔ چونکہ وہ اس جماعت سے بہرحال بہتر ہے جو یہ کام نہیں کرتی۔ اس لئے منشاء الٰہی کے مطابق اس میں شامل ہو جانا اور اس کے امام کی بیعت میں داخل ہونا سعادت و برکت اور اللہ تعالےٰ کی رضا کا موجب ہوتا ہے وما علینا الا البلاغ :۔

سالانہ اجتماع کا چندہ فوراً بھجوایا جائے

خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع قریب آ رہا ہے۔ انتظامات کے لئے مرکز کو روپیہ کی فوری ضرورت ہے۔ اس لئے جملہ قائدین مجالس خدام الاحمدیہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ جس قدر رقم اس سلسلہ میں جمع ہو چکی ہے۔ وہ بلاتاخیر بھجوا دی جائے اور کوشش کی جائے کہ تمام خدام سے مقررہ شرح کے مطابق چندہ وصول ہو کر ۱۰ اکتوبر تک مرکز میں پہنچ جائے۔

مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

درخواست دُعا

خدا کی حکمت ہے کہ بڑی ہمشیرہ اقبال کو نسبتاً صحت ہو رہی ہے تو چھوٹی ہمشیرہ صفیہ کو بائیں بازو پہ سخت چوٹ لگی ہے۔ احباب کی دعاؤں کی بیحد محتاج ہے۔

محمد سلیم ننگلی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیلاب کے موقع پر خدام الاحمدیہ ربوہ کا کامیاب وقارِ عمل

۲۲۰۰۰ مکعب فٹ مٹی ڈال کر ایک میل لمبی سڑک تیار کی گئی

(از مکرم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب)

۲۷/۹/۵۵ کو مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے خاکسار کی تجویز پر یہ فیصلہ کیا کہ سیلاب کی وجہ سے ربوہ بیرونجات سے بالکل منقطع ہے۔ لہذا اگر تمام اہالیان ربوہ، احمد نگر ملکر ہفتہ مورخہ ۳۰/۹/۵۵ کو ایک وقارِ عمل منائیں۔ اور ربوہ سے احمد نگر تک جو پکی سڑک طغیانی کی وجہ سے ٹوٹ چکی ہے اس کے ساتھ ساتھ ایک کچی سڑک عارضی طور پر آمد و رفت کے لئے تیار کر دیں تو اس سے ربوہ کا تعلق سرگودہا سے ہو جائیگا۔ اور آمد و رفت شروع ہو جائے گی۔ نیز ہمارے وقارِ عمل سے لوگوں پر بھی جن کو اس سڑک کے ٹوٹ جانے سے بہت تکلیف ہے۔ اور احمد نگر سے چنیوٹ تک پیدل جانا پڑتا ہے اچھا اثر پڑے گا۔ نیز اگر لاہور اور لالہ موسے کا راستہ جلدی مکمل ہو جائے (جس کی جلد امید ہے) تو حضور لاہور لالہ موسے سرگودھا کے راستہ سے ربوہ تشریف لا سکتے ہیں۔

مجلس مرکزیہ کے اس فیصلہ کے مطابق اس کا انتظام خاکسار اور مہتمم صاحب وقارِ عمل کے سپرد کیا گیا چنانچہ ۲۷/۹/۵۵ کی شام کو ہم دونو معہ اور سیر صاحبان کام کا جائزہ لینے کے لئے گئے۔ اگلے دن ۲۸/۹/۵۵ کی صبح کو خاکسار نے چوہدری عبد اللطیف صاحب اور سیر کو پی۔ ڈبلیو۔ ڈی روڈ انسپکٹر چنیوٹ کے پاس اس کا عذریہ لینے کے لئے بھجوایا اور مہتمم صاحب وقارِ عمل اس وقارِ عمل کے لئے اوزار وغیرہ کا انتظام کرنے کے لئے چنیوٹ گئے۔ پی۔ ڈبلیو۔ ڈی کے افسران ہماری اس تجویز سے بہت خوش ہوئے۔ چنانچہ ان کے ایگزیکٹو انجنیئر ۲۸/۹/۵۵ کی شام کو یہ سڑک دیکھنے آئے۔ اور ہمیں ہر طرح کی امداد کا یقین دلایا۔

مکرم ناظر صاحب اعلیٰ نے ہماری ہر طرح امداد کرنے کا وعدہ فرمایا اور چونکہ وقارِ عمل تمام دن کے لئے ہونا تھا۔ لہذا ناظر صاحب ضیافت کو یہ ہدایت فرمائی کہ تمام افراد کا کھانا وہ تیار کر دائیں۔ مکرم شاہ صاحب امیر مقامی نے بھی ہر طرح ہماری امداد فرمائی اور تمام محلہ جات کی مساجد میں انصار کو تحریک اور تاکید فرمائی کہ وہ بھی اس کام میں حصہ لیں۔ چنانچہ ۳۰/۹/۵۵ کو صبح ساڑھے سات بجے انصار، خدام و اطفال (دس سے پندرہ سال تک) سوائے معذور و بوڑھوں کے اور ان کے جن کی ڈیوٹی ربوہ میں پہرہ پر لگائی گئی تھی۔ نیز انصار، خدام و اطفال احمد نگر مقام وقارِ عمل پر پہنچ گئے۔ وہاں بعد عہد و دعا چند ضروری ہدایات کے کام شروع کیا گیا۔ ٹوٹی ہوئی سڑک کو پانچ حصوں میں تقسیم کر کے الگ الگ حلقوں یعنی حلقہ ا۔ ب۔ ج۔ د و احمد نگر کے سپرد کیا گیا۔ تاکہ وہ اپنے اپنے حصہ کو آمد و رفت کے قابل بنائیں۔ حلقہ جات نے بڑی محنت اور جانفشانی سے کام شروع کیا۔ یہ کام ڈیڑھ بجے تک جاری رہا۔ ساڑھے بارہ بجے کے قریب خدا تعالیٰ کے فضل سے سڑک ایسی تیار ہو چکی تھی کہ اس پر جیپ گذر گئی۔

دو بجے کھانا تقسیم کیا گیا۔ کھانے سے فراغت ہونے پر نماز ظہر و عصر ادا کی گئیں۔ اور پھر چار بجے کام شروع ہوا جو سوا چھ بجے تک جاری رہا۔ اس طرح احباب نے تقریباً ایک میل سڑک کا ٹکڑا ایک دن میں تیار کیا۔

یہ وقارِ عمل خدام الاحمدیہ کی تاریخ میں اپنی نظیر نہیں رکھتا اور اس میں جس شوق اور اخلاص سے احباب نے کام کیا ہے۔ وہ بھی بے مثال ہے فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

اللہ تعالیٰ ہمارے اس کام کو قبول فرمائے۔ اور آئندہ اس سے بھی بہت بڑھ چڑھ کر خدمت سلسلہ کی توفیق عطا فرمائے۔

یہاں یہ ذکر کر دینا بھی مناسب ہے کہ کام کی عمدگی کے لحاظ سے خدام حلقہ د اول خدام حلقہ ب و احمد نگر دوم اور خدام حلقہ ا و ج سوم رہے اس وقارِ عمل میں کل حاضری ۸۰۰ تھی۔ کل کام جو کیا گیا وہ حسب ذیل تھا۔

۱۔ مٹی جو ڈالی گئی تقریباً ۲۲۰۰۰ مکعب فٹ
۲۔ پتھر کی بھرتی جو کی گئی ۲۵۰۰ "
۳۔ تقریباً ایک میل لمبی سڑک تیار کی گئی

مجلس مرکزیہ کی طرف سے پانی پلانے اور فرسٹ ایڈ کا انتظام بھی کیا گیا تھا۔ ایگزیکٹو انجنیئر پی ڈبلیو ڈی بھی اس دن ہمارے کام کو دیکھنے کے لئے تشریف لائے تھے۔ کام کو دیکھ کر بہت ہی خوش ہوئے تھے۔ الحمد للہ

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔ (مینجر)

پروگرام اطفال الاحمدیہ بر موقع سالانہ اجتماع

۲۱-۲۲-۲۳ اکتوبر ۱۹۵۵ء

پہلے دن صبح ۸½ بجے سے ۱۱ بجے تک اطفال جنرل نگران کیمپ کی نگرانی میں خیمہ جات نصب کریں گے اور اسی دوران منتظمین کے سپرد جملہ انتظامات کی نگرانی کر دی جائے گی۔ خیموں کے نصب ہونے کے بعد اجتماعی دعا ہو گی کہ اللہ تعالیٰ صحیح معنوں میں اجتماع کی برکتوں سے فائدہ اٹھانے کا موقعہ عطا فرمائے اور اس کیمپ سے اطفال جب عملی کیمپ (روزمرہ کی زندگی) کی طرف منتقل ہوں۔ تو وہاں بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر سے بہتر ثابت ہوں۔

ظہر کی نماز کے بعد پہلے دن حسب ذیل مقابلے کرائے جائیں گے۔ پیغام رسانی۔ مشاہدہ۔ معائنہ نشانہ غلیل۔ نیز سیدل چلنے کا مقابلہ پنکچر لگانا وغیرہ۔ یہ پروگرام عصر تک جاری رہے گا۔ اس کے بعد نماز روزہ اور دیگر شرعی مسائل جو اس عمر کے بچوں کے لئے جاننے ضروری ہیں۔ کے متعلق سوالات دریافت کئے جائینگے۔ اس کے لئے مختلف گروپ بنائے جائیں گے اور ہر گروپ کے مانیٹر ہر بچہ کے حاصل کردہ نمبر نوٹ کر کے جملہ ریکارڈ دفتر اطفال میں بھجوا دیں گے۔

دوسرے دن علی الصبح فریضہ نماز و تلاوت قرآن کریم کے بعد اطفال اجتماعی ورزش کریں گے جس میں ڈرل اور ہلکی پی ٹی شامل ہو گی۔ اسکے بعد ایک اجلاس کرایا جائے گا جس میں اطفال میں سے بعض سے خوش الحانی سے نظمیں پڑھائی جائینگی۔ اور بعض سے آذان بلند آواز سے دلوائی جائے گی۔ حسب ذیل مضامین (جن کو بذریعہ اعلان اسلئے مشتہر کیا جا رہا ہے تاکہ اطفال ان سے ہیں سے ایک دو پر بولنے کے لئے تیار ہو کر آئیں) پر اطفال سے مختصر تقاریر کروائی جائیں گی۔

۱۔ وفات مسیح پر دلائل از روئے قرآن کریم۔ از روئے حدیث اور از روئے عقل (۲) صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر دلائل از روئے قرآن کریم از روئے حدیث و عقلی دلائل۔ ۳۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ میں سے تین چار واقعات ۴۔ ہستی باری تعالیٰ پر دلائل۔ ۵۔ مہمان نوازی۔ ۶۔ شجاعت۔ ۷۔ محنت۔ ۸۔ صفائی۔ ۹۔ وقت کی پابندی۔ ۱۰۔ دعا

اس پروگرام کے خاتمہ کے بعد پچاس گز کی دوڑ۔ لمبی چھلانگ لگانا۔ تین ٹانگ کی دوڑ۔ آہستہ سائیکل چلانا بوٹ پالش اور مرمت سائیکل کے مقابلے ہونگے اور حسب موقعہ منظم طور پر خدام کے پروگرام میں سے بعض ضروری اور دلچسپ حصوں کو دکھانے کا انتظام کیا جائیگا تاکہ اس طرح سے ان میں امنگ اور مسابقت کی روح پیدا ہو۔ اور وہ خدام کے نمونے سے فائدہ اٹھائیں۔ اسکے علاوہ کپڑے دھونے کپڑوں میں ٹانکے لگانے عام معلومات حفظ قرآن۔ اور تلاوت قرآن کے مقابلے کرائے جائینگے فی البدیہہ تقریر اور بیت بازی کے مقابلے بھی ہونگے ایک عام معلومات کا تحریری امتحان لیا جائیگا جس میں سلسلہ کے متعلق معلومات۔ موٹے موٹے مسائل اور ذہن کو تیز کرنے والے امور ہوں گے۔ یہ امتحان صرف ۱۱ سال سے ۱۵ سال کے اطفال کے لئے ہو گا کوشش کی جائیگی کہ اطفال کا پروگرام زیادہ سے زیادہ دلچسپ ہو۔

آخری دن اجتماعی ورزش کے بعد کبڈی۔ فٹ بال کشتی اور جھنڈا جنگ کے مقابلے کرائے جائینگے بعد ازاں ایک اجلاس کرایا جائیگا جس میں تلقین عمل کے علاوہ مختلف مجالس اپنی اپنی دوران سال کی کارگذاری کی رپورٹیں سنائینگی اس کے بعد جملہ مقابلوں میں اول و دوم آنیوالے اطفال کو انعامات دئے جائیں گے۔ جو کتب سلسلہ کی صورت میں ہوں گے۔ انعامات لینے والے اطفال کی فوٹو کا بھی انتظام کیا جائے گا۔

جملہ پروگرام میں حسب موقعہ تبدیلیاں کی جا سکینگی۔ کیونکہ اطفال کو سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ صدر مجلس خدام الاحمدیہ کی تقاریر بھی سننی ہوں گی۔ نیز حضور کی خدمت میں اطفال میں علیحدہ تقریر کرنے کیلئے بھی درخواست کی جائیگی نامہ نگار صاحب ہر روز کی کارروائی کی رپورٹ مغرب کے بعد حضور کی خدمت بھجوایا کریں گے۔

مندرجہ بالا سکیم سالانہ اجتماع اطفال احمدیہ۔ اطفال کو جمع کر کے اچھی طرح سنا دیں اور انہیں تحریک کریں کہ اسکے لئے پوری طرح تیار ہو کر زیادہ سے زیادہ تعداد میں اجتماع میں شریک ہوں۔

(نائب معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مغربی افریقہ کے کثیر الوقوع امراض

(از ڈاکٹر عبد الحمید صاحب چغتائی دار السلام بیرون دہلی دروازہ لاہور)

مکرمی مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری مبلغ انچارج سیرالیون مغربی افریقہ نے روزنامہ الفضل لاہور مورخہ ۲۱ ستمبر ۱۹۵۵ء صفحہ ۲ پر احباب جماعت سے درخواست کی تھی۔ کہ مغربی افریقہ کے کثیر الوقوع امراض کی مجرب تدابیر علاج سے مطلع کیا جائے۔ چنانچہ میں نے صرف انہیں امراض کا ذیل میں ذکر کیا ہے۔ جن کے متعلق مولوی صاحب موصوف نے استفسار فرمایا تھا۔ اگر ان تدابیر علاج کو مد نظر رکھا جائے۔ تو انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔

ملیریا:۔ مریض کو مچھروں کی لذع سے محفوظ رکھا جائے۔ اور سوتی دفعہ بستر اور جسم کے برہنہ حصص پر یہ تیل لگایا جائے۔ تاکہ مچھر قریب نہ آئیں۔

آئیل سٹرونلا	½ اونس
کیسٹر و سین آئل	۱ اونس
کاکونٹ آئل	۲ اونس
ایسڈ کاربالک	۲ ڈرام

اجزاء کو ملا کر محفوظ رکھیں۔ اور سوتی دفعہ استعمال کریں۔ اس کے علاوہ گھر میں ڈی۔ ڈی۔ ٹی کا چھڑکنا بھی مفید ہے۔

ملیریا کے مریض کو پہلے سڈلز پاوڈر پلا کر اس کی انتڑیاں صاف کر لیں۔ پھر یہ مکسچر استعمال کریں کونین سلفیٹ ۵ گرین۔ ایسڈ سٹرک ۱۰ گرین ٹنکچر کارڈیمم کمپونڈ ۲۰ منم۔ ایکوا منتھا پپ ایک اونس ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین دفعہ دیں۔

ازالہ مرض کے لئے مندرجہ ذیل گولیاں بھی فرداً فرداً بہت مفید ہیں۔

۱۔ پلوڈرین (Paluderin)

۲۔ میپاکرائن ہائیڈروکلورائیڈ (Mepacrine Hydrochlor)

۳۔ کاموکوئن (Camoquin)

۴۔ ایسینوفیل (Esanofeil)

۵۔ آرسی کوئن (Arsiquin)

اگر ملیریا کی وجہ سے طحال بڑھ گئی ہو۔ تو یہ مکسچر مفید ہوتا ہے۔

کونین سلفیٹ ۵ گرین۔ فیرائی سلفیٹ ۳ گرین مگنیشیا سلفیٹ ½ ڈرام۔ ایسڈ سلفیورک ڈائیلیوٹ ۱۰ منم، لائیکوار آرسینی کیلس ۳ منم۔ ایکوا کلوروفارم ایک اونس ایسی ایک ایک خوراک ایک گھنٹہ بعد غذا دیں۔

سوزاک:۔ یہ ایک خبیث اور گندی مرض ہے۔ جو بدکاری کا پھل ہے۔ اس میں پیشاب کی نالی (احلیل) میں ورم شدید ہوتا ہے۔ جس کی وجہ سے پیشاب سوزش کے ساتھ اور خون پیپ آمیز آتا ہے۔ مریض کو بیوی بچوں سے علیحدہ رکھیں۔ اور کامل آرام وسکون کے ساتھ لٹائے رکھیں۔ غذا:۔ دودھ۔ آشجو دودھ۔ سوڈا وغیرہ سیال غذا دیں۔ پھلوں کا رس پلائیں پانی وافر دیں۔ دوا:۔ ایم بی ۶۹۳ کی گولیاں گونازول (Gonazol) ایم۔ بی کی گولیاں گنٹری سین (Gantrisin) روشے کی گولیاں دو صبح دو پہر اور دو شام کھلائیں۔ ہر دفعہ اوپر سے یہ مکسچر پلائیں۔

پوٹاسیم سائیٹریٹ ۲۰ گرین۔ سوڈا بائیکارب ۱۰ گرین ٹنکچر ہائیوسائمس ۵ منم۔ سپرٹ امونیا ایرومیٹک ۲۰ منم ایکوا منتھا پپ ایک اونس ایسی ایک خوراک دن میں تین بار دیں۔ اس کے ساتھ پنسلین ایس۔ آر ۴۰۰۰۰۰ یونٹ کا روزانہ ٹیکہ کریں۔ یا سلفا پیٹے سین ۱۰ فی صدی ۱۰ سی سی کا ٹیکہ کریں۔ میں نے بعض مریضوں میں پنسلین اور سلفا پیٹے سین کے ٹیکے بیک وقت بھی کئے ہیں۔ جن سے بہت فائدہ ہوا ہے

پیشاب کرتے وقت چونکہ مریض کو شدید درد ہوتا ہے اس لئے پیشاب سے قبل احلیل میں چند قطرے پروکین ایڈرینیلین لوشن ۲ فی صدی کے ڈال دیں تو فائدہ ہوتا ہے

آتشک:۔ یہ نہایت خبیث مرض ہے۔ جو پشتہا پشت سے پیچھا نہیں چھوڑتا۔ اس مرض کے عوارض بھی بے شمار ہیں عصر حاضر میں آتشک کا علاج بسمتھ اور آرسینک کے ٹیکوں سے کیا جاتا ہے۔ جو ۹۰ فی صدی کامیاب علاج ہے یہ مرض بھی بدکاری اور زنا کا پھل ہے اور نہایت متعدی ہے ایسے مریضوں کو تندرست اشخاص سے اور بیوی بچوں سے علیحدہ رکھنا چاہیئے علاج کم از کم ۶ ماہ ہونا چاہیئے سلفارسی نال کے ٹیکے ہر ہفتہ کریں۔ یہ ٹیکے عضلاتی ہیں۔ پہلا ٹیکہ ۶ سنٹی گرام۔ دوسرا ۱۲ سنٹی گرام تیسرا ۱۸ سنٹی گرام پھر ۲۴۔ ۳۰ اور ۴۰ سنٹی گرام کا لگانا چاہیئے۔ پھر اسی طاقت کے ٹیکے آئندہ کے لئے بھی جاری رکھیں یا می فارسائیڈ (پی۔ ڈی کمپنی) (Maphoraside) کا وریدی ٹیکہ کریں۔ اس کے علاوہ یہ مکسچر بھی پلائیں۔ پوٹاسیم آئیوڈائیڈ ۵ گرین ٹنکچر سنکونا کمپونڈ ۲۰ منم۔ لائیکوار ہائیڈرارجائی پرکلورائیڈ ۳۰ منم سپرٹ کلوروفارم ۱۰ منم ایکوا ایک اونس ایسی ایک ایک خوراک دن میں ۳ دفعہ پلائیں۔ آتشک کے زخموں پر یہ مرہم لگائیں

ہائیڈرارجائی ایمونی ایٹا ۲۰ گرین۔ زنک آکسائیڈ ½ ڈرام۔ ویزلین ایک اونس۔ ان مریضوں کے کپڑے۔ بستر اور برتن بالکل علیحدہ ہونے چاہئیں اور ہر ماہ کے بعد ان کے خون کا امتحان ماہرین کے طریق پر کرانا لازمی ہے۔

پیدا ہوگی۔

(لطیف احمد بھٹی ساکن موضع دھانہ ساہو تحصیل کبیر والہ ضلع ملتان)

ایمان کی مضبوطی کے ساتھ اعمال کی خوبصورتی ضروری ہے

انسانی ذمہ واری

دنیا میں اللہ تعالیٰ نے انسان کو پیدا کر کے ایک ایسی ذمہ واری عائد کی ہے۔ جو اپنے اندر بہت سی نوعیتیں رکھتی ہے۔ اور جس کی بہت بڑی طاقت ہے جس طرح ایک درخت کے پہلے جڑ ہوتی ہے پھر شاخیں اس میں شبہ نہیں کہ جب تک جڑ مضبوط نہ ہو اس وقت تک درخت پوری غذا لے کر وہ نہیں سکتا۔ اور جب تک بڑھتے نہیں۔ اس وقت تک شاخیں اور پتے بھی نہیں نکال سکتا۔ لیکن اس میں بھی کوئی شک نہیں۔ کہ خوبصورتی اور نفع شاخوں میں ہی ہے۔ ایک نہایت خوبصورت درخت کی شاخیں کاٹ ڈالو تو کوئی بھی اُسے دیکھ کر خوش نہ ہوگا یوں تو عام چیزیں اچھی ہی ہوتی ہیں لیکن بعض وہ ہوتی ہیں۔ جو نظر کو اپنی طرف کھینچتی ہیں۔ ایک خوبصورت سر سبز گھنے پتوں والا درخت انسان کی توجہ کو اپنی طرف کھینچ لیتا ہے لیکن اگر اس کی ٹہنیاں کاٹ ڈالیں تو وہی بدصورت ہو جائے گا۔ اور کسی کو بھی اپنی طرف نہ کھینچے گا۔

دین کی جڑھ

دین میں جڑھ ایمان ہے جب کسی انسان کو ایک خدا کا جو کہ تمام صفات سے متصف ہے پتہ لگ جاتا ہے۔ تو وہ ہر قسم کے شرک سے پاک ہو جاتا اور توحید کا مقام حاصل کر لیتا ہے۔ اس توحید کی تعظیم زمانہ کے نبی کے ساتھ تعلق پیدا ہونے سے حاصل ہوتی ہے۔

اعمال صالحہ

مگر باوجود ایمان کی تجلی کے انسان میں خوبصورتی نہیں آتی۔ جب تک اعمال صالحہ کی سبز ٹہنیاں اور پتے اسے نہ لگیں۔ اور جب تک ان پتوں اور شاخوں کے ذریعہ خوبصورتی نہ پیدا ہو۔ اس وقت تک لوگ اس کی طرف رجوع بھی نہیں کرتے۔ جڑھ خواہ کیسی ہی مضبوط کیوں نہ ہو۔ شاخوں کے بغیر ایک درخت درخت نہیں کہلائے گا۔ برخلاف اس کے ایک چھوٹا سا درخت جس کی ایک جڑھ ہو اور وہ اپنی حیثیت کے مطابق شاخیں بھی رکھتا ہو۔ تو لوگ اُسے درخت کہیں گے اور لوگ دیکھنے والے اُس کی طرف مسرت کی نظر بھی ڈالیں گے۔ اسی طرح وہ شخص جو ایمان کے لحاظ سے پختہ ہو۔ خوبصورتی اسی وقت اسے حاصل ہوگی۔ جب اُس ایمان صالحہ اور اخلاق حسنہ کی شاخیں اور پتے اسے لگیں گے۔ اعمال صالحہ اور اخلاق حسنہ صرف رحم کا نام نہیں کہ ایک شخص ہر وقت رحم سے کام لیتا ہے۔ تو اُسے صالح کہا جائے نہ ہی اعمال صالحہ صرف ذکر اللہ کا نام ہے اس کی مثال ایسے درخت کی ہوتی ہے۔ جو صرف ایک وہ شاخیں رکھتا ہو۔ ایسے درخت کو لوگ کبھی خوبصورت نہ کہیں گے۔ اور نہ اُس کے سایہ کے نیچے آ کر بیٹھنے کی کوشش کریں گے۔ اس ملک کا نہایت سایہ دار درخت چنار ہے۔ اب اگر اس درخت کی تمام شاخیں کاٹ دی جائیں۔ تو کون اس کی طرف رجوع کرے گا۔ اور کون اس کے سایہ کے نیچے بیٹھنے کی خواہش رکھے گا۔ اس کے مقابل پر گلاب کے ایک چھوٹے سے پودے کو لیں۔ لوگ اس کی خوبصورتی سے فائدہ اُٹھائیں گے۔ پس گو ایمان اور یقین نہایت ضروری اور پہلی چیز ہے۔ لیکن جب تک کوئی شخص اعمال کی گوناگوں باتیں حاصل نہیں کرتا۔ تب تک لوگوں کو اپنی طرف کھینچے اور نفع پہنچانے کا ذریعہ نہیں ہو سکتا۔

ٹھوکر کا موجب

یہی وجہ ہے باوجودیکہ بعض لوگ اپنے ایمان میں کامل ہوتے ہیں مگر اعمال سے خالی ہونے کی وجہ سے لوگوں کی ٹھوکر کا موجب ہو جاتے ہیں۔ ایسا شخص جو کہ اعمال کی کمزوری کی وجہ سے نافع الناس نہ ہو۔ اور کسی کے کام نہ آنے والا ہو۔ جس جگہ بھی رہتا ہو۔ اس کے محلے کے لوگ بجائے اس کے کہ اس کی طرف رجوع کریں اسے نفرت کی نگاہ سے دیکھیں گے وجہ یہ ہے کہ اس کے ایمان کی جڑھ کے ساتھ اعمال کی شاخیں نہ ہوں گی۔ پس خالی جڑھ کی طرف توجہ کرنا کافی نہیں ہے۔ اس میں شک نہیں کہ شاخیں بغیر جڑھ کے نہ پیدا ہو سکتی ہیں نہ قائم رہ سکتی ہیں۔ لیکن اعمال کا ہونا ضروری ہے

اعمال کے نقائص

اعمال کے نقص وجہ سے انسان بجائے نفع رساں ہونے کے مضرت رساں ہو جاتا ہے۔ مثلاً کسی کو چغلی کی عادت ہوتی ہے۔ جس میں لوگوں میں فساد ڈلوا دیتا ہے باوجودیکہ اس کے اندر ایمان کی خوبی موجود ہوتی ہے یا مثلاً بعض کو دوسروں کی تحقیر کرنے کی عادت ہوتی ہے خواہ ایسا شخص رحم اور احسان بھی کرے مگر ایسے طریق سے کرے کہ احسان کے ساتھ دوسرے شخص کی تحقیر بھی ہو جائے۔ مثلاً ایک شخص جب کسی فقیر کو کبھی دے گا۔ تو پیسہ وغیرہ تحقیر کے ساتھ پھینک کر دے گا تو بسا اوقات ایک شخص احسان کرتے ہوئے ساتھ ہی دوسرے کی تحقیر بھی کر دیتا ہے مگر کوئی خوددار شخص عزت برباد نہیں کرنا چاہتا۔

اخلاق حسنہ:۔ پس صحیح طریق یہ ہے کہ انسان ایمان کے ساتھ اعمال صالحہ اور اخلاق حسنہ حاصل کرنے کی پوری کوشش کرے اس سے وہ اپنی حالت میں ایک پورا درخت ہو جائیگا۔ جو دوسروں کیلئے فائدہ کا موجب ہوگا۔ الغرض تمام قسم کی نیکیاں کم و بیش اس کے اندر ہوں۔ اور عیوب کو اپنے اندر سے دور کر دے۔ پھر جو نیکیاں رہ جائیں گی۔ ان کی لوگ پرواہ نہیں کرتے لیکن ہر قسم کی نیکیاں انسان کے اندر ضرور ہونی چاہئیں۔ تب ہی اس کے اندر سر سبز درخت والی خوبصورتی آئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حب اطہر (رجسٹرڈ) :- اسقاط حمل کا مجرب علاج - فی تولہ ڈیڑھ روپیہ - مکمل خوراک گیارہ تولہ قیمت پورے چودہ روپے ۱۲-۱۳ :- حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ

تجارتی اطلاعات اور اعداد و شمار

محکمہ تجارتی اطلاعات اور اعداد و شمار سے ۵۰-۱۹۴۹ء کے دوران میں جتنے استفسارات کئے گئے ہیں۔ اتنے اس سے پہلے کبھی نہیں کئے گئے اس کا بڑا سبب محکمہ کی روز افزوں اہمیت نیز عام تجارتی طبقہ کے لئے اس کی افادیت ہے۔

ملک میں تجارتی اطلاعات کی اشاعت کرنے والا سب سے بڑا ادارہ ہونے کی حیثیت سے اس محکمہ نے مندرجہ ذیل معاملات میں نمایاں کام انجام دیا ہے پاکستانی فرموں اور اشیاء پیدا کرنے والوں - مال بہم پہنچانے والوں اور پاکستان میں مخصوص اشیاء کے خرید اروں یا درآمد کرنے والوں کے درمیان رابطہ قائم کرنا ان پاکستانی فرموں کے مالی اور تجارتی لحاظ سے قابل اعتماد ہونے کی تصدیق کرنا جو غیر ملکوں سے اپنے تجارتی تعلقات بڑھانا چاہتی ہیں پاکستانی فرموں کو غیر ملکی فرموں سے اپنے تجارتی تنازعات کا فیصلہ کرنے کی ترغیب دینا تجارتی طبقہ کو تجارت اور اعداد و شمار کے متعلق معلومات بہم پہنچانا اور غیر ملکوں میں پاکستان کے تجارتی کمشنروں سے قریبی رابطہ قائم رکھنا۔

اس کے علاوہ مرکزی حکومت اور ملک کے مختلف تجارتی حلقوں کے درمیان قریبی رابطہ قائم رکھنے کی ذمہ داری بھی اسی محکمہ پر ہے اس نے اپنی مختلف مطبوعات اور رسالوں کے ذریعہ ان کاروباری اشخاص کی برمحل مدد کی ہے - جو غیر ملکوں سے تجارتی تعلقات بڑھانے کے خواہشمند ہیں - اور ملک میں دورہ کرنے والے غیر ملکی تاجروں نیز ان غیر ملکی تاجروں کو جو پاکستان سے قریبی تجارتی رابطے قائم کرنا چاہتے ہیں۔ تجارتی معلومات بہم پہنچائی ہیں۔

تجارتی اطلاعات اور تجارتی ترقی

اس سال "تجارتی اطلاعات" کے شعبہ نے پاکستان اور غیر ممالک کے درمیان تجارت اور کاروبار کو ترقی دینے میں نمایاں کام انجام دیا ہے - اور جو فریقین مدد کے خواستگار ہوئے اُن کی انتہائی اشتیاق اور مسرت سے خدمت کرنے کی کوشش کی ہے - تجارتی استفسارات کا ہفتہ وار بلیٹن جو اس محکمہ سے شائع ہوتا ہے تاجروں میں بے حد پسند کیا گیا ہے - اور اس بلیٹن میں اندرون نیز بیرون ملک سے استفسارات اشاعت کے لئے موصول ہوتے ہیں

کتابچے

اس محکمہ نے ان پاکستانی تاجروں کی مدد کے لئے جو غیر ممالک کا دورہ کرتے ہیں - تجارتی کتابچے مرتب کئے ہیں - ان کتابچوں میں غیر ممالک کی تجارت کے مختلف پہلوؤں پر معلومات درج ہیں - مثلاً :-

سفر - مواصلات - محاصل درآمد و برآمد اور تجارت کے ضوابط پاکستان سے تجارت کیسکہ اور مبادلہ زر کے ضوابط - جہاز رانی اور بیمہ ٹریڈ مارک اور اوزان و پیمانے وغیرہ پاکستان کا دورہ کرنے والے غیر ملکی تاجروں کے لئے پاکستان کے متعلق ایک خاص کتابچہ بھی مرتب کیا جارہا ہے اور عنقریب شائع ہو جائے گا

میلے

تجارتی اشتہار کے سلسلہ میں محکمہ کی سب سے نمایاں کامیابی دو تجارتی اسٹال قائم کرنا تھی سال میں سے ایک کراچی میں قائم کیا گیا تھا۔ اور دوسرا چٹاگانگ میں کراچی کا اسٹال پہلی بین الاقوامی اسلامی تجارتی اور صنعتی نمائش میں قائم کیا گیا تھا۔ اور تجارتی نمائشوں میں اپنے طور پر شرکت کرنے کے لئے یہ محکمہ کی پہلی کوشش تھی - اس اسٹال پر پاکستان کی اہم برآمدی اشیاء کی نمائش کی گئی تھی - اسٹال کی ایک خصوصیت یہ تھی کہ اس پر پاکستان کی بیرونی تجارت خاص طور سے برآمدی تجارت کے متعلق اعداد و شمار کے نقشے پیش کئے گئے تھے مشرقی پاکستان کی صنعتی تجارتی نمائش میں بھی اس طرز کا ایک اسٹال قائم کیا گیا تھا۔

تجارتی رسالہ

تجارتی طبقہ کے اصرار پر اس سال اپریل ۱۹۵۰ء سے ایک تجارتی رسالہ کی اشاعت شروع کی گئی تھی - یہ رسالہ اپنی قیمتی معلومات نیز تجارتی طبقہ کی رہنمائی کرنے کے باعث بے حد پسند کیا گیا ہے - اس رسالہ کا خاص مقصد حکومت کی عام پالیسی اور خاص طور پر تجارت صنعت اور مالیات کی پالیسی کے متعلق مستند معلومات بہم پہنچانا ہے۔

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

درخواست دعا :- میرا بھائی عزیز خورشید احمد بعمر آٹھ نو ماہ بعارضہ بخار بیمار ہے - احباب اُس کی درازی عمر اور صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔
محمد لطیف احمد متعلم چشتیہ ہائی سکول لاہور

کیا آپ نے قیمت اخبار بذریعہ منی آرڈر بھجوا دی ہے
اگر نہیں بھجوائی - تو مہربانی فرما کر اکتوبر ۱۹۵۰ء میں ختم ہونے والی قیمت اخبار بھجوا دیں اور وی - پی کا انتظار نہ کریں -
منی آرڈر کے ذریعہ قیمت بھجوانے میں آپ کو فائدہ ہے - (مینیجر)

خدا تعالیٰ کا عظیم الشان نشان
کارڈ آنے پر
مفت
عبد اللہ الہ دین سکندر آباد دکن

طبیہ عجائب گھر پوسٹ بکس ۴۸۹ء لاہور

دواخانہ خدمتِ خلق
حب صلاحیت :- جن مردوں کو خرابی جگر معدہ وغیرہ خرابی پیدا ہوتی ہے - ان کی طاقت کو قائم کرنے کیلئے بے نظیر مقوی دوا قیمت ۱ تولہ چار روپیہ -
حب کیا پلٹ :- جسم کو گرمی پہنچانے والی اور کمزوروں کو طاقت دینے والی بے نظیر دوا ہے - جو لوگ خون کا دباؤ کم ہو جانے کی وجہ سے چارپائی پر پڑ جاتے ہیں - اُن کے لئے بہت مفید ہے -
قیمت یکصد گولی ۱/۸/-
معجون فلاسفہ :- قیمت فی تولہ ۵ ر
ملنے کا پتہ :- دواخانہ خدمت خلق ربوہ :- ضلع جھنگ (مغربی پاکستان)

تمام مردانہ پوشیدہ امراض کا
سو فی صدی کامیاب علاج کی گارنٹی کیلئے بمبئی کے مشہور دینیدار سالہ تجربہ کار ڈاکٹر حکیم محمد شفیع سہو ترا سے مشورہ کریں - اگر آپ بچپن کی غلط کاریوں سے اپنی جوانی کو بالکل تباہ اور برباد کر چلے ہیں - ہوش آنے پر ہر قسم کے علاج کرا کر مایوس ہو چکے ہوں - تو آپ بالکل نہ گھبرائیں - بلکہ زندگی کا صحیح لطف اٹھانے کے لئے ڈاکٹر محمد شفیع صاحب سے ملاقات کریں - خاص مردانہ کمزوری خواہ کسی وجہ سے بھی ہو گئی ہو کے علاوہ بواسیر کا علاج بھی ایک ہفتہ میں گارنٹی سے کیا جاتا ہے - کے ایڈریس کا اچھی طرح سے خیال کر لیں
پتہ :- ڈاکٹر حکیم محمد شفیع سہو ترا بمبئی - دواخانہ رائل ہوٹل بلڈنگ پہلی منزل گنپت روڈ کے موڑ پر انار کلی لاہور جو صاحب تشریف نہ لا سکتے ہوں - جواب کیلئے چھ پیسے کے ٹکٹ ارسال کریں
صبح ۹ بجے سے ۱ بجے تک - شام ۳ بجے سے ۷ بجے تک

قاعدہ یسرنا القرآن
(مصنفہ حضرت پیر منظور محمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ)
اور قرآن مجید بطرز یسرنا القرآن
ملنے کا پتہ :- دفتر یسرنا القرآن ربوہ ضلع جھنگ
ہدیہ :- قاعدہ مکمل دس آنے - پچاس یا زائد آٹھ آنے حصہ اول چار آنے
قرآن مجید بے جلد ساڑھے پانچ روپے یا زائد پانچ روپے فی کاپی -
مجلد سات روپے - پانچ یا زائد ساڑھے چھ روپے فی کاپی - پارہ جات اول تا دہم چار آنے فی پارہ - پارہ ہر قسم چار آنے

اولاد نرینہ :- اس کے استعمال سے لڑکا پیدا ہوتا ہے قیمت بیس روپے :- دواخانہ نور الدین جودہامل بلڈنگ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ظلم کے ساتھ صداقت کو دنیا سے کبھی بھی مٹایا نہیں جا سکتا

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی آج سے پچیس ۲۵ برس قبل کی ایک تقریر

۱۹۲۵ء میں جب حکومت افغانستان نے دو احمدیوں کو صرف احمدیت کی وجہ سے شہید کر دیا تو جماعت احمدیہ قادیان کے ایک احتجاجی جلسہ میں سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے مندرجہ ذیل تقریر فرمائی۔

بعد از تشہد فرمایا:-

یہ بات متواتر تجربات سے ثابت ہو چکی ہے کہ

ظالم کے ظلم کا وبال اسی پر پڑتا ہے

ظالم کے ظلم کا وبال آخر ظالم پر ہی پڑتا ہے۔ آج تک کوئی ایک نظیر بھی ایسی دنیا میں نہیں ملتی کہ کوئی ظالم ظلم کر کے پھر کامیاب ہو گیا ہو۔ ہمیشہ ظالموں نے اپنے ظلم سے صداقت اور راستی کو دنیا سے مٹانا چاہا۔ مگر وہ اپنے مقصد میں کبھی بھی کامیاب نہیں ہوئے اگر کوئی ایک آدھ مثال ایسی ہوتی کہ ظالم ظلم کر کے کامیاب ہوا ہو یا دو تین چار پانچ چھ یا دس بھی ایسی مثالیں ہوتیں تو یہ شک ہو سکتا تھا کہ شاید اس گیارھویں دفعہ ظالم اپنے ظلم میں کامیاب ہو جائے گا۔ اور یہ شبہ پیدا ہو سکتا تھا کہ شاید اب وہ اپنے ظلم سے اس صداقت اور راستی کے مٹا ڈالنے میں کامیاب ہو جائے۔

ظالم اپنے ظلم میں کبھی کامیاب نہیں ہوتا

لیکن ہزارہا سال گذر گئے اور ان میں ہزاروں ہی ایسی مثالیں موجود ہیں کہ ہمارے دل میں یہ شک اور شبہ پیدا نہیں ہو سکتا۔ کہ شاید اب کوئی ظالم ظلم کر کے اپنے مقصد میں کامیاب ہو سکے اور اس کے ظلم سے صداقت اور راستی دنیا سے مٹ جائے۔ لوگ کہتے ہیں کہ ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر دنیا میں آئے۔ گو ان سب کی تاریخ دنیا میں محفوظ نہیں۔ مگر پھر بھی دنیا کے اس حصے میں جس کی تاریخ اب تک محفوظ ہے اس محفوظ حصے میں بھی کوئی ایک مثال بھی ایسی نہیں ملتی کہ ظالم ظلم کر کے پھر خود ہی منہ کے بل نہ گرا ہو۔ صداقت ہمیشہ بلند ہی رہی اس طرح ابھی ظلم کا خمیازہ ظالم کو ہی اٹھانا پڑے گا اور صداقت ہمیشہ بڑھے گی کسی کا اپنی طاقت اور قوت کے گھمنڈ میں کسی کو مار ڈالنا یا قتل کر دینا صداقت میں شک اور شبہات کا موجب نہیں بن سکتا اور نہ اس سے ہمارے دل میں یہ خیال پیدا ہو سکتا ہے کہ ہمارا کیا حال اور انجام ہوگا

صداقت ہمیشہ کامیاب ہوتی ہے

صداقت اپنے آپ اپنی جڑ پکڑتی ہے۔ کسی ان کی مدد کی وہ محتاج نہیں جو اپنے پاؤں پر آپ کھڑا ہونے والا ہو۔ اس کو اس امر کی ضرورت نہیں ہوتی کہ کوئی چھوٹی یا بڑی طاقت اس کی امداد میں کھڑی ہو مجھے اس بات کا خیال نہیں اور نہ ہمارے دلوں میں اس قسم کا خیال پیدا ہو سکتا ہے کہ جس کام اور جس صداقت کے قیام کے لئے خدا تعالیٰ نے ہمیں کھڑا کیا ہے یا وہ لوگ جو احمدی اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی طرف منسوب ہیں وہ کامیاب نہیں ہوں گے اور صداقت دنیا میں پھیلنے سے رُک جائے گی۔

کابل بھی آخر صداقت کا مطیع ہوگا

بلکہ مجھے یہ خیال آتا ہے کہ امیر کی یہ بالکل بچوں کی سی حرکات ہیں جس طرح بچہ اسکول جانے سے انکار کرتا ہے اور باپ اس کو پکڑ کر اسکول میں لے جاتا ہے۔ کہیں وہ کاٹتا ہے اور کہیں لاتیں مارتا ہے کہیں کپڑے پھاڑتا ہے۔ یہی حالت حکومت کابل کی ہے وہ لاتیں مارتی اور ہمیں کاٹتی ہے مگر وہ اخلاقی اسکول جو اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ کھولا گیا۔ اس میں اس کو ضرور داخل ہونا پڑے گا۔ ماں باپ بچے کو اس کی لاتیں چلانے اور کاٹنے کی وجہ سے اس کو اسکول لے جانے سے باز نہیں رہتے اسی طرح ان کو بھی اس اخلاقی اسکول میں داخل ہونے کے بغیر کوئی چارہ نہ ہوگا یا ان کی مثال اس جانور کی ہے کہ جو دولتیاں چلاتا اور بسا اوقات لوگوں کو زخمی بھی کر دیتا ہے۔ لیکن کونسا جانور ہے جس نے آخر کار کان نیچے نہ ڈال دیئے ہوں اور پھر ادھر سے ادھر یکّے نہ کھینچتے پھرتے ہوں یا گورنمنٹ افغان کی مثال اس نئے بیل کی ہے۔ جو گردن پر جوا رکھنے سے پہلو تہی کرتا اور دولتیاں چلاتا ہے۔ مگر آخر اس کو جوئے کے نیچے گردن رکھنی پڑتی ہے پہلے بھی آخر جوتے ہی گئے۔ اور یہ بھی آخر جوتے ہی جائیں گے۔ اور خدا کا کام ان کو بھی کرنا ہی پڑے گا۔ مگر مجھے یہ خیال آتا ہے وہ یہ آتا ہے کہ ان کی ان بدبختیوں اور وحشیانہ حرکات اور بے وقوفیوں کا نتیجہ ان کے حق میں کیسا ہوگا۔

کابل کے لئے رحم و ہدایت کی دعا

مجھے جس وقت گورنمنٹ کابل کی اس ظالمانہ اور اخلاق سے بعید حرکت کی خبر ملی۔ میں اسی وقت بیت الدعا میں گیا۔ اور دعا کی کہ الٰہی تو ان پر رحم کر۔ اور ان کو ہدایت دے اور ان کی آنکھیں کھول تا وہ صداقت اور راستی کو شناخت کر کے اسلامی اخلاق کو سیکھیں۔ اور انسانیت سے گری ہوئی حرکات سے وہ باز آجائیں۔ میرے دل میں بجائے جوش اور غضب کے بار بار اس امر کا خیال آتا تھا کہ ایسی حرکت ان کی حد درجہ کی بیوقوفی ہے

گذشتہ تاریخ اور قرآن مجید شاہد ہے کہ صداقت کا غلبہ ہوتا ہے

امیر اور اس کے اردگرد کے بیٹھنے والے گذشتہ تاریخ تو جانتے ہوں گے اور تاریخی حالات اس میں انہوں نے پڑھے ہوں گے۔ اور اگر اس سے بے خبر ہیں تو کم از کم مسلمان کہلانے کی حیثیت سے وہ قرآن تو پڑھتے ہوں گے اور ان حالات کو بھی پڑھتے ہوں گے۔ کہ ظالموں نے اپنے ظلموں سے صادقوں اور راستبازوں کو ذلیل کرنا چاہا اور صداقت اور راستی کے مٹانے کے لئے سر سے پاؤں تک زور مارا مگر آخر کار مٹ جانے والے وہی ہوئے۔ جو کہ ظالم تھے۔ انہوں نے اس قرآن میں پڑھا ہوگا کہ ظالموں نے راستبازوں کی جماعتوں کو حقیر اور کمزور سمجھا اور اپنی قوت اور طاقت کے گھمنڈ میں ان کو ہر طرح دکھ دینے کی کوشش کی لیکن خدا نے ان کو یہی جواب دیا کہ تم کیا طاقت رکھتے ہو۔ تم سے پہلے تم سے زیادہ طاقتیں رکھنے والی قومیں گذری ہیں۔ جنہوں نے خدا تعالیٰ کے راستبازوں کو نابود کرنا چاہا اور جو صداقت وہ لائے۔ اس کو دنیا سے مٹانا چاہا۔ تمہاری طاقت ان کی طاقت کے دسویں حصے کے برابر بھی نہیں۔ مگر باوجود اس کے وہ راستبازوں کا وجود دنیا سے مٹا نہ سکے۔ اور صداقت دنیا میں پھیل کر رہی۔

ہم اپنے ایمان و اخلاق کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کریں گے

پس کوئی حکومت اپنی طاقت کے متعلق بے خوف نہیں ہو سکتی۔ کیونکہ حکومتیں ترقی بھی کرتی ہیں۔ اور گرتی بھی ہیں۔ اور نہ کوئی بادشاہ تغیرات زمانہ سے مطمئن ہو سکتا ہے۔ گورنمنٹ افغان کا یہ فعل محض ہماری شرافت کی وجہ سے ہے۔ کیونکہ ہم مذہب کی حکومت کی وجہ سے ان کے مقابلہ میں اخلاق کو ان کی طرح وحشیانہ رنگ میں استعمال نہیں کرتے ورنہ جس طرح وہ ظلم کر رہے ہیں کیا ہماری جماعت ظالم کے ظلم سے اپنے آپ کو نہیں بچا سکتی۔۔۔

. . . .

مذہب کی جو حکومت اخلاق پر ہوتی ہے نہ کوئی بادشاہ کر سکتا ہے نہ کوئی گورنمنٹ۔ جب انسان مذہب اور اخلاق سے دور جا پڑتا ہے تو نہ کسی بادشاہ کا اس کو ڈر رہتا ہے اور نہ کسی حکومت کا اس کے دل میں کوئی خوف ہوتا ہے کم سے کم ان حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے امیر جب اس قسم کے مظالم ہماری جماعت پر کرتا ہے تو اس کو یہ خیال نہ آتا ہوگا۔ کہ اگر یہ لوگ بھی مذہب کی اخلاقی قید سے آزادی اختیار کریں تو وہ اس کے مظالم کو روک سکتے ہیں۔ لیکن وہ تو اخلاق سے کام نہیں لیتا۔ لیکن ہمارے اخلاق مذہب کی حکومت کے نیچے دبے ہوئے ہیں۔ اور ہم کوئی خلاف انسانیت کام نہیں کرتے

میں کابل کے خلاف اپنے دل میں غیظ و غضب نہیں پاتا

میں ان کی اس حرکت پر جو انہوں نے ہمارے دو اور بھائیوں کو سنگسار کر دینے کی کی ہے اپنے دل میں کوئی غیظ اور غضب نہیں پاتا۔ بلکہ مجھے اس بات کا ڈر ہے کہ کہیں خدا کے قول اور اخلاق کے خلاف ہم سے اور ہماری نسلوں سے ایسی حرکت سرزد نہ ہو

میں کابل کے مستقبل سے فکرمند ہوں

مجھے اس بات کا اتنا رنج نہیں کہ گورنمنٹ کابل نے ہمارے بھائیوں کو شہید کر دیا ہے اور نہ اس کی اتنی فکر ہے جو بات کہ مجھ پر اثر کرتی ہے وہ یہ ہے کہ یہ زمانہ نہیں رہے گا۔ امیر بھی مٹ جائے گا اور اس کے معاون اور مددگار بھی نہیں رہیں گے۔ لیکن جس عقیدہ کی بنا پر انہوں نے یہ ظلم کئے وہ عقیدہ دنیا میں رہے گا۔ اور اس عقیدہ والے بھی دنیا میں رہیں گے ...... اس وقت کا خیال کر کے مجھے ان پر اور ان کی نسلوں پر رحم آتا ہے جو امیر اور اس کے ساتھیوں کی اس عقیدہ میں وارث ہوں گی۔ کیونکہ یہ تو دنیا سے مٹ جائیں گے۔ لیکن ان کا یہ فعل دنیا میں محفوظ رہے گا اور اس کا جو وبال ان کو بھگتنا پڑے گا۔ وہ بہت خطرناک ہوگا

(الفضل ۱۹ فروری ۱۹۲۵ء)